سوال

(193) نمازاورہنگامی حالات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جماعت کھڑی ہوچکی ہے، ایسے وقت میں ایک شخص کنوئیں میں گرجاتا ہے یاکسی کے گھرکوآگ لگ جاتی ہے یااس قسم کاکوئی اورسانحہ پیش آجاتا ہے توکیا نمازی نمازتوڑکراس کی امدادکریں یانمازشروع رکھیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت حال میں نمازتوڑکراس کی امدادکےلئے جانا جائزہے۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے سواری کے بھاگ جانے کے خطرہ سے نمازتوڑدی تھی۔(ملاحظہ ہو مشکوۃ فصل رابع، فتاویٰ اہل حدیث : ج۲ص۱۹٦)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص555

محدث فتویٰ